وشش یہ تھی کہ کسی طرح انگریز کو ہندوستان سے نکال باہر کیا جائے۔ اس وقت برصغیر کی آبادی چالیس کروڑ تھی' مگر پانچ چھ لاکھ انگریز حکومت کر رہے تھے کیونکہ طاقت ان کے ہاتھ میں تھی۔ مگر مسلمانوں کی غداری کی وجہ سے یہ تحریک بھی کامیاب نہ ہو سکی۔ اس کا راز قبل از وقت فاش ہو گیا تھا۔ مقصد یہ کہ برصغیر کی آزادی کے سلسلے میں علماء کی جدوجہد تو پرانی ہے۔ اس وقت ہندوؤں کو تو خواب بھی نہیں آیا تھا کہ انگریزوں کو یہاں سے نکالنا ہے اور مسلم لیگ بعد کی پیداوار ہے۔ اس زمانے میں اس کی بھی کوئی حیثیت نہیں تھی۔ اس میں نواب قسم کے لوگ شامل تھے۔ آخر میں جب لوگ انگریز اور ہندوؤں سے تھک چکے تھے تو مسلمان مسٹر جناح کی قیادت میں یکجا ہو گئے اور بات بن گئی۔ ان کی جدوجہد تو صرف پانچ سات سال کی ہے جبکہ علماء کرام کی تحریک حریت ڈیڑھ صدی پر محیط ہے۔

حافظ الحدیث حضرت مولانا محمد عبد اللہ درخواستی نور اللہ مرقدہ کے نواسے اور جامعہ انوار القرآن آدم ٹاؤن کراچی کے شیخ الحدیث

حضرت مولانا انیس الرحمٰن درخواستیؒ

۱۹ ستمبر ۹۷ء کو کراچی میں بچوں کے لیے ایک دکان سے خریداری کرتے ہوئے سفاک قاتل کی گولیوں کا نشانہ بن کر جام شہادت نوش کر گئے ہیں' انا للہ وانا الیہ راجعون

مرحوم ایک پختہ کار مدرس' حق گو خطیب اور شریف الطبع عالم دین تھے۔ ہم اس صدمہ جانکاہ میں درخواستی خاندان کے ساتھ شریک ہیں اور دعاگو ہیں کہ اللہ رب العزت شہید کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام سے نوازیں اور پس ماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائیں' آمین یا رب العالمین

ہم حکومت سے مطالبہ کرتے ہیں کہ شہید کے قاتل کو جلد از جلد گرفتار کیا جائے اور عبرتناک سزا دی جائے نیز ملک بھر میں علماء کرام اور دینی کارکنوں کے دینی قتل عام کو روکنے کے لیے ٹھوس اقدامات کیے جائیں۔ (ادارہ)